سوال

(112) کیا کوئی انجمن... کتابیں چھاپ کراس کی تجارت کر سکتی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کوئی انجمن اپنے بیت المال میں ہر قسم کے صدقات خیرات زکوٰۃ جمع کرکے اس سے کتابیں چھاپ کراس کی تجارت کر سکتی ہے؟

(مولانا عبید اللہ صاحب رحمانی مبارک پوری)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صدقات وخیرات کی رقم فقرا مساکین ودیگر مصارف منصوصہ کا حق ہے۔ انجمن یا جمعیت وصول کرکے وکالتا اس اصول کو ان کے مصارف میں صرف کرنے کی زمہ دار ہے۔ اس رقم میں ایسی تجارت جس میں اصل رقم کے اندر نقصان وخسارہ کا زرہ بھر کی اندیشہ ہو قطعا درست نہیں ہے۔ خاص صدقات کی رقم سے تجارت کرنے کے بارے میں خلافت راشدہ کے زمانے کا کوئی واقعہ نظر سے نہیں گزرا۔ ہاں حضرت ابو موسیٰ اشعری امیر بصرہ نے حضرت عمر کے دو صاحب زادے عبید اللہ اور عبد اللہ کو بطور قرض کے بیت المال کی کچھ رقم جو غالباً جزیہ یا خمس غنائم کی تھی۔ وہی تھی کہ اس سے تجارت کا مال خرید کر مدینہ لے جایئں۔ اور فروخت کرکے اصل رقم امیر المومنین کے حوالے کردیں۔ اور نفع خود رکھ لیں۔ حضرت عمر نے اس کو پسند نہیں کیا۔ پھر بعض مصاحبین کے مشورے سے اس کو مضاربت قرار دے کر اصل رقم سے آدھا نفع بیت المال میں داخل کرکے دیں۔ اور آدھا نفع دونوں لڑکوں کو مضارب ہونے کی حیثیت سے دے دیا۔

(الاعتصام جلد 6 شمارہ نمبر 42)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد14ص 103-104

محدث فتویٰ